

قصياره بروه شركف (منظوم پنجابی ترجمه)

> ئے محمدانورانیق

منال ببلشرز رجيم سينځ ، پريس مارکيث ، امين پور با زار ، فيصل آباد

#### سيم حتى را كوين @

2015 : ميت

كتاب : قصيره بروه شريف (منظوم بنجالي رجم)

شاع : محمانورانیق

چهواک : محمعابد

مكوينا : محدا قبال خان

مُل : 200 روپے

چهاپیخانه : بی بی ایج پرنشرز، لا مور

#### Qaseeda Burda Sharief

Translation By:

Muhammad Anwar Aneeq 0300-7263640

Edition 2015

اهتهام مثال پبشرز رحیم سینٹر پریس مارکیٹ امین پور بازار فیصل آباد

Phone: 041-2615359, 2643841, Cell:0300-6668284 E-mail: misaalpb@gmail.com

شورُوم مثال آنابه مابريه پلازه، کل نبر 8 منش محلّه، امين پور بازار، فيصل آباد الله بخشے

واندعوجوله

ترتيب

اپنے ولوں گجھ اکھر محمد انورانیق **9** 

قصیده برُّدهٔ شریف پروفیسرڈ اکٹرمحمد اسحاق قریثی 11

قصیدہ برُدہ شریف دے پنجابی ترجمیاں وج اِک مبارک وادھا ڈاکٹرریاض مجید 16

### سورة من تحب

چھویں فصل (قرآن مجید دی وڈیائی بارے) **69** 

پہلی فصل (رسول پاکٹ اللہ ویے عشق بارے) **25** 

ستویں فصل (رسول پاکٹانٹھ وے معراج شریف بارے) 77

دُوجی فصل (انسانی خواہشاں توں بھکن بارے) **31** 

اٹھویں فصل (نبی پاکٹائٹا دے جہادبارے) 83

شیجی فصل (رسول الله طالتی وی شان و چ) **39** 

نووین فصل (الله دی بخشش تے حضور اللہ دی بخشش تے حضور اللہ دی سفارش دی طلب) **95** 

چوهی فصل (نبی پاکٹیٹیٹر سے میلاد بارے) **55** 

رسویں فصل (مناجاتاں تے عرضوئیاں بارے) 101

پنجویں فصل (رسول پاکٹ اللہ دی دعوت مبارک بارے) **61** 

# اينے ولول مجھ اکھر

اُج توں گھٹ ودھ بارہ در ھے پہلاں میں قصیدہ بُردہ شریف دامنظوم ترجمہ کرنا شروع کیتا جہڑا اِک مہینے جی نیپرے چڑھ گیا بعد چ ایس ترجے دے تانے پیٹے دی نظر ثانی کر رار ہیاں جہڑی کوئی تند وِنگی گئی سِدھی کر دِنی ۔ ویلائکھن دے نال نال ایہنوں پڑھدار ہیاں تے چھوٹی موٹی ادلا بدلی وی کردار ہیاں ۔ تن چارسال پہلوں ترجمہ کمپوز وی ہوگیا پرخورے اوس درگاہے چھین دی منظوری نہیں سی ہن آ کے ایہ کم نیڑے اگا۔

میں ایہ ترجمہ پیروارث شاہ میں اسے بعدی منظوم ترجے توں متاثر ہو کے شروع کہتا جہڑا کہ حفیظ تا ئب ہورال دامرتب کہتا ہو یا اے بعدی مینوں اصغرنظامی ہوراں ابوالحنات محمداحد دی آبھی ہوئی شرح قصیدہ بُردہ شریف دان کیتی جہدے توں میں بڑی مددئی منظوم ترجے دامڈھائے بیان کیتی شرح نے بدھا بعدی میری نظر چوں اسیر عابدہورال دامنظوم ترجمہ جہڑا اکہ قصیدے دی ہیئت کی کہتا گیا اے گزریا ایس توں بعد سید سبط الحن ضغم مرحوم دامرتب کہتا ہویا'' مجموعہ تراجم'' منظوم پنجابی ترجے: (۱) عافظ برخوردار، (۲) پیروارث شاہ، (۳) حافظ غلام مرتفنی، (۲) محموع برالدین، (۵) سید محمد زرق فیاض الدین، (۵) فاری ترجمہ مولانا عبدالرجمن جاتی، (۸) انگریزی ترجمہ عبدالرجم محمد زرق فیاض الدین، (۵) بنجابی نثری ترجمہ عبدالرجم محمد زرق فیاض الدین، (۵) بنجابی نثری ترجمہ سید سبط الحن ضیغم میرے سامنے رہیا۔

جسوں تائیں نظم دانظم ج ترجمہ کرن داتعلق اے، ڈاڈھا او کھا کم ایں پراُ گاای ناممکن نہیں۔ ایبدی مثال انجدی اے کہ سے او پرے بھلدار رُ گاتوں خیال دی اکھ لے کے اپنے دیس دے بوٹے تے اوہدی پیوند کاری کرلئی جاوے تے جہڑ اپیوند کاری توں بعد تیار رکھتے بھل آوے اوہدا سواداو پرے رُ گھدے بھل ورگا ہووے تے فیر آ کھیا جا سکد ااے کہ اپیر جمہ سیھل اے نہیں تے ابھل ۔ ترجمہ کارنوں دوآں زباناں داما ہر ہون سکد ااے کہ اپیر جمہ سیھل اے نہیں تے ابھل ۔ ترجمہ کارنوں دوآں زباناں داما ہر ہون دے نال نال اوہناں دی رہتل تے سجاداوی جانو ہونا چاہیدا اے۔ عام طور تے ترجے والی زبان مادری، تے متی یا پڑھلی زبان اکتسانی ہندی اے۔ ہے اصل متن دی رُوح ہتھ آ جاوے تے سمجھو اِک بنیادی مسئلہ مل ہو گیا۔ ایس رُوح نوں آباد کرن لئی اکھر ال دے جاوے دی لوڑ پینیدی اے تاں جے رُوح اپنا جلوہ وکھا سکے۔ جے رُوح یعنی مفہوم قالب جے طوران منتقل نہ ہووے تے اوہ ترجمہ بے جان ای لگدا اے۔ اپیمال رُ کھے پھکے تر جمہ فیروی ہوں دفعہ مفہوم وی پورا ادا ہوجا ندا اے پر ترجمہ فیروی ہوں وی سے ایس کہ دوری ہوں اور نہیں گئی جا سکی مان نہیں گئی جاسکہ کی ساتھوں دُور نہیں گئی جا سکی بان نہیں گئی جاسکہ کی۔ ایس نہیں گئی جاسکہ کی۔

ایہ منظوم ترجمہ میں اپنے ولوں بڑی احتیاط نال کیتا اسے فیروی میں بھُل نچک دی الگیتی معافی منگناں۔ میراتے حساب اوس مائی والا اسے جہڑی اٹی مُل بوسف نوں خریدن ٹربئی سے۔ میں ایر گل دسی وی ضروری مجھناں کہ ایس ترجے دامقصد نرا پنجابی بیاریاں نوں ایس برکتاں والے عربی نعتیہ قصید ہے توں جانو کرانا ای نہیں سگوں تو اب کھٹناوی اسے۔ چھیکو ہے میں او ہناں سارے کرم فر ماواں داشکر بیادا کرناں جہڑ سے ایس کم جھاں تھاں تھاں تے میرے مددگار رہے۔ میں پڑھن سنن والیاں توں اُمید کرناں کہ اوہ مینوں دُعاواں جی یا در کھن گے۔

محمدانورانین استادشعبه پنجابی گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور،ٹو بہ ٹیک سکھ

#### قصيره بُرده شريف

Manager of the state of the sta

عربی ادب کے حوالے سے شہرت کے بام عروج تک پہنچنے والے مدحیدا شعار کا شاركيا جائے توان ميں حضرت كعب بن زہير طالعين كاقصيده بانت سعاد، حضرت امام شرف الدين بوصرى ومناللة كاقصيره"الكوكب المدية في مدح خير البرية "، اورحضرت شيخ سعدى وشاللة كاليك قطعه "بلغ العلى بكماله" متازحيثيت كمامل بين، برمدح نگاران کی طرف متوجه رہاہے اور اپنے فن مدیج کوان سے فیض یاب کرتا رہاہے، الکوکب الدرية جوقصيده بُرده كے نام سے معروف ہوا، پرشعراء كى عقيدت تو ديدنى ہے۔ ہرمشكل مرطے پراس کا ور دصوفیاء کامعمول رہا، خواص کی مجالس میں بھی اورعوام کی محفلوں میں بھی یقسیدہ مجالس ومحافل کی جان رہا،عرب و نیامیں بیقسیدہ نہایت عقیدت ومحبت سے پڑھا جاتا ہے حتیٰ کہ اس کے مختلف ابیات بیاریوں اور تکلیفوں سے نجات دلانے کی طاقت ر کھنے کا عقیدہ عام ہوا، عبدالسلام بن ادریس مراکثی نے اس موضوع پر ایک کتاب 'خواص البردة في برء الداء' كعنوان سي الهي عصر حاضر مين بهي عربول كى عادت ہے کہاں قصیدہ کے اشعار کور دِّبلیات کے لیے تجہیز و تکفین کے موقع پر پڑھتے ہیں۔قصیدہ بُردہ کی مقبولیت اس کی کثیر تعداد میں شروح ہے بھی معلوم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ذکی مبارک نے ستائیس کے قریب عربی شروح کا ذِکر کیا ہے۔ پروفیسر فضل احمد عارف نے انوار بردہ میں پیانوے کے قریب شروح کا ذِکر کیا، ان شار حین میں دُنیائے علم وادب کے نمایاں نام بھی ہیں، جیسے: ''سعد الدین تفتاز انی، ابنِ خلدون، ابنِ مشام نحوی، جلال الدین محلی، القسطلانی، ابنِ جرکی، ملاعلی قاری، الخریوتی، الباجوری''

فارسی زبان کے ادیب بھی اس سعادت سے محروم نہیں رہے، مولا نا عبدالرحمٰن جامی میشانیہ کا منظوم ترجمہ آفاقی شہرت رکھتا ہے۔ برصغیر کے علماء نے بھی فارسی میں ترجمہ اور شرحین لکھیں مثلاً عیسیٰ بن قاسم، تراب علی لکھنوی اور مولا نا اصغرعلی رُوحی نے فارسی شرحین لکھیں ، پیرمحمد انشرف شاہ اور مولوی محمد مخیری نے سندھی نثر میں شرحین لکھیں ۔ پشتو میں عبدالقادر خان خٹک نے شرح لکھی جومنظوم ہے، میاں محمد عمر نے اس کا نثری ترجمہ کیا۔ عصرِ حاضر میں مولوی ذوالفقار علی، مولوی عبدالما لک، مولا نا ابوالحسنات قادری، علامہ نور بخش توکلی علی محمد میں صدیقی اور کئی اور اصحاب علم نے اُردوتر جمہ اور شرح لکھی۔

جیرت ہے کہ اربابِ ادب کو قصیدہ بُردہ سے کس قدر شغف رہا کہ اس کے معارضات کا اِک جہان آ باد ہے۔ تضمینات بھی تیار معارضات کا اِک جہان آ باد ہے۔ تضمینات بھی تیار ہوئیں آشطیر بھی کہی گئی آشطیر سے مرادیہ ہے کہ مصرعہ پر مصرعہ لگایا گیا جمیس کا تو عام رواج رہا، غرضیکہ ہردور کے شعراء اور ادباء نے اس قصیدہ کو خراج محبت پیش کیا ہے۔

قصیرہ بردہ بحربسیط میں ہے۔ ضرب اورعرض بالالتزام مخبون ہیں۔ بحربسیط کی خصوصیات میں سے نمایاں تربیہ ہے کہ یہ بحرطویل مضامین اورکثیر معانی کو اپنے اندر سمونے کی بھر پورصلاحیت رکھتی ہے۔ اس کا آ ہنگ گرجدار ہے اس لیے خوف ووحشت سے اکڑے بوعے اور مجلتے ہوئے جذبات کے اظہار کے لیے اس کا پیچکو لے لگا تا ہوا تیر بہت اثر رکھتا ہے۔ وہی ترجمہ ذیا وہ اثر آ فریں بھی ہوا ہے جو اس اثر کو برقر ارکرسکا ہے۔قصیدہ ول کی آ واز ہے۔ ول پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر پذیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس دل کی آ واز ہے۔ ول پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر پذیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس دل کی آ واز ہے۔ ول پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر بیڈیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس ترجمے کا آ ہنگ اس طور اثر آ فریں ہے وہی مقبول اور معروف ہوا ہے۔

پنجابی زبان میں بیتا ثیر ہے کہ جذبوں کی ادائیگی میں خاص ملکہ رکھتی ہے۔اس لیے پنجابی زبان قصیدہ 'بردہ کے ترجے کے لیے بہت موزوں ہے۔خاص طور پر ترجہ نظم میں ہوتو بہت بہارد کھا تا ہے۔ پنجابی شعراء اس خصوصیت زبان سے آگاہ تھے اس لیے اُن کی توجہ قصیدہ 'بردہ پر بھر پوررہی ادر ہردور میں رہی، پنجابی کے مشہور شاعر حافظ برخور دار کو قصیدہ بُردہ کے پہلے پنجابی ترجمہ کا اعزاز حاصل ہے۔سیدوارث شاہ کا نام پنجابی شعر کا افتخار ہے۔ وارث شاہ کا نام بخیابی شعر کیا اور سیجی بات سے ہے کہ تن ادا کر دیا، پھر تو سید افتخار ہے۔ وارث شاہ مرتضی ہم عرفز پر الدین،سید محمد نیک عالم ،مجمد فیاض الدین،مترجمین روایت کے حامل شاعر ہیں، اسیر عابد کا منظوم ترجمہ بھی لائتی مطالعہ کا وِش مطالعہ کا وِش سیدہ کی کلا سیکی روایت کے حامل شاعر ہیں، اسیر عابد کا منظوم ترجمہ بھی لائتی مطالعہ کا وِش سے۔اب انورائین نے اس صنف لِطیف میں عقیدتوں کے پھول نذر کیے ہیں۔

انورانیق دورِ حاضر کامعروف شاعرہے جواصحابِ ذوق کے ہاں پہندیدہ قرار دیا ہے، انورانیق کا قصیدہ بُردہ کامنظوم ترجمہ اپنے اندر ادب کی گہرائی بھی رکھتا ہے اور عقیدت و محبت کے معیار کا بھی حامِل ہے۔نظم کانظم میں ترجمہ دُشوار ہوتا ہے کہ زبانوں کے اسلوب جدا جدا ہوتے ہیں، پھرعر بی زبان کی جامعیت بھی بڑی عرق ریزی جاہتی ہے، شاعر کا خیال کیے سفر کرے کہ دوسرے شاعر کے خیال میں یوں پیوست ہوجائے کہ غیریت کاعضرنمایاں نہ ہو، پیشاعر کا امتحان ہوتا ہے کہ وہ کس طرح خیال کی صیانت کو بھی برقر ارر کھے،مفہوم کی ادائیگی کی راہیں بھی تلاش کرے اور الفاظ کے انتخاب میں متن کی پاسداری کا بھی اہتمام کرے تا کہ قاری بکساں تا ٹڑ لے، بسااوقات متن گرفت میں نہیں آ تاتو الفاظ كى بھرتى كردى جاتى ہےجس سے اصل اور ترجمہ ميں طويل فاصلے پيدا ہوجاتے ہیں۔انورانیق کواس حساسیت کا شعور ہاس لیے اُس نے سنگ تراش کی محنت کی ہے اورعمدہ متبادل تراشاہے۔طویل قصیدہ طویل محنت کا طلب گارتھا جوانورانیق نے فراہم کر دی ہے، شعر کا ترجمہ وہی انشراح پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے جواصل کا خاصہ ہے، مختاط الفاظ میں کہاجا سکتاہے کہ انورانیق اپنی محنت میں بامرادر ہاہے، پیجی ممکن ہواہے کہ اُس کے ہاں شعر گوئی کی صلاحیت بھی تھی اور محبتوں کے اظہار کا سلیقہ بھی تھا، لفظ ہیو لے بن جاتے ہیں اگران میں معانی کا محسن نہ ہو، شعر شعور کا ترجمان اُسی وقت بنتا ہے جب ظاہر، باطن کا ترجمان بن جائے ۔ انورانیق کے ہاں ایسی صلاحیت محسوس ہوتی ہے۔ چندا شعار کا پنجابی رُوپ د یکھئے:

وَاسْتَفِرُغِ اللَّمْعَ مِنْ عَيْنِ قَدِامُتَلَاثُ مِنَ الْمَعَادِمِ وَالْزَمْ مِنْيَةَ النَّكَمِ مندے کموں یا پلیریاں اکھال دھورورو کے : 27 جھتھیاں ہو کے توبہ کر نہ ویکھیں دُوری واری هُوَالحبيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتهُ لِكُلّ هُولِ مِنَ الْأَهْوَال مُقْتَحِمِ رب دے بیارے مائی توں ایں آس سفارش سانوں : 3.7 جیوے ویلے ساڈے تے آؤنی اے اوکھی بھاری فَانْسُبُ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفِ وَّانْسُبُ إِلَّى قُلُومٍ مَا شِئْتَ مِنْ عِظْمِ ذات نجانوں دے دے نسبت جووڈ یائیوں دینی : 2.7 جو کرسکناں کر دے عظمت اُس رُتے توں واری فَتَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ آنَّهُ بَشَرُّ وَ آنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِم اینے علم دی پہنچ اے اپنی ، آپ عظیم بشرنیں سی گل اے شان نبی سبھ مخلوقاتوں بھاری

لَا طِيْبَ يَغْلِلُ تُرُبًا ضَمَّ اَعُظْمَهُ طُوْبِي لِمُنْتَشِيٍ مِّنْهُ وَ مُلْتَثِمِ

خشبووال تول أتے می جس وچ جسم مبارک بھاگال والے جہنا ل سنگھیا جمیا اے اِک واری

: 2.3

: 3.1

رَدَّتُ بَلَاغَتُهَا دَعُوٰى مُعَارِضِهَا رَدَّتُ الْعَيُورِ يَكَالْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ

نال بلاغت آیتال ردّن سارے دعوے ، جسرال عزت نول ہتھ پان نہ دیوے غیرت وند وہاری

فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ اللَّٰنِيَا وَضَرَّتَهَا

وَمِنْ عُلُومِكَ عَلْمَ اللَّوْجِ وَالْقَلَمِ اللَّوْجِ وَالْقَلَمِ اللَّوْجِ وَالْقَلَمِ اللَّوْجِ وَالْقَلَمِ البِهِ دُنيا نِي عَقِيلَ قَامُ آب دے نضلوں ہوئی

: 2.7

ایہہ دُنیا تے طبیٰ قائم آپ دے فضلوں ہوئی اوح قلم دے علموں اُچی آپ دی سوچ اُڈاری

ای طرح باقی اشعار کے تراجم ہیں، میں دُعا گو ہوں کہ پروردگارِ عالم اپنے حبیب کریم طالتہ آرا ہے انورانیق کو بہت ساری تو فیق عطا فرمائے کہ وہ ایسے منتخب تصاید کا ترجمہ کرتے رہیں تا کہ پنجا بی جانے والے لوگ بھی عقیدت کے ان شہ پاروں سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریش صدر مرکز محقیق فیصل آباد

مؤرخه ۲۷\_اگست ۲۰۰۹ء

## قصیرہ بردہ شریف دے پنجابی ترجمیاں ویچ اک مبارک وادھا

تصیدہ بُردہ شریف (بحدود (۱۵۰ اھ) امام محمد شرف الدین البوصری داعر بی زبان وچ لکھیا ہو یا اوہ قصیدہ اے جہنوں عربی زبان ای نہیں دُنیا بھر دے نعتیہ ادب وچ اِک خاص مقام حاصل اے ایہدی خصوصیت دیاں وڈیاں وجہاں چوں اِک وجہایی دی تخلیق نال تعلق رکھدی اے تے دوسری وجہاییں دی مقبولیت نال بُڑی ہوئی اے امام بوصری نے ایہد قصیدہ خواب والی حضور اکرم کا اُلیے نوں سنان دا شرف حاصل ہویا۔ ایسے خواب وچ قصیدہ خواب راہیں حضور اکرم کا اُلیے نوں سنان دا شرف حاصل ہویا۔ ایسے خواب وچ آپ کا ایسی خواب وی ایسی نوں کھیک نے صحت مند پایا۔ ایہدوا قعہ خود اینان اہم، یادگار نے مجزہ واتی صفتاں دا حامِل کی کہ ایما ایسی قصیدے دی شہرت دی اصل و جہبن گیا۔ دوسری وجہ ایسی دی مقبولیت دے اوس پھیل دے دائر نے یاروں اے جہدا گھیر ہرزبان نے زمانے وی ایسی دے ترجمیاں دے یاروں مسلسل و دھدا جا ندا اے۔

عربی، فاری، اُردو، پنجابی، انگریزی، ترک، جرمن تے ہور کئی زباناں وج ایس قصیدے دے ترجمیاں، تشریحاں، تضمیناں تے ایس دے حوالے نال کیتے گئے مطالعیاں دی تعداد کئی سینکڑیاں وچ اے۔ ایس قصیدے نوں ایپ شرف وی حاصل اے کہ مسجد نبوی علی این کندهال نے ایمنوں تحریر کرن دی روایت وی ملدی اے۔ ایس دے نال ایہدے تا خیری پہلوآں دابیان وی مل دااے۔ جے۔ ی ٹرینگھم نے صوفی آرڈ زان اسلام (Sufi Orders in Islam) وچ صوفیا دے مختلف سلسلیاں دے وچ ایہدے ایہدی با قاعدہ قر اُت، میلا دویال محفلاں نے ترکی وچ نویں مکان دی چٹھ تے ایہدے پڑھے جان دی روایت دا فر کر کیتا اے۔ ایس پاروں ایہہ واحد نعتیہ قصیدہ اے جہڑا اسلامی تہذیباں نے معاشریاں وچ خیرتے برکت دے صول کئی با قاعدہ ورد وظیفیاں دا درجہ وی رکھ دااے۔

پنجابی زبان وی قصیره بُرده بارے سیّدوارث شاه ، حافظ برخوردار ، غلام مرتضی ، محدعزیز الدین ، سیّدمحد نیک عالم تے محد فیاض الدین داتر جمه بهت معروف ہویا ، ایہ چھ ترجے پنجابی دے معروف محقق سیّد سبط الحن ضیغم نے اِک ضخیم مجموع '' قصیره بُرده شریف '' وی جمع کردئے نیں جہنوں پیکجزنے مئی ۲۰۰۲ء وج بڑی خوبصورتی نال وڈے سائز وج چھاپ دِتا اے۔

انورائیق ہوراں داایہ ترجمہ پنجابی شاعری وجے ہون والے ترجمیاں دی روایت وج اج دے دور دااک مبارک اضافہ اے۔ ایپ جمد دُوج ترجمیاں دے تقابل راہیں اک بھر وال تے و کھ ضمون داویر وامنگدااے جہداایہ ویلانہیں۔ ایب کی کا شاعت داویلا انورائیق نول مبارک دین داویلا اے انورائیق دے ترجمے تے خوثی دااظہارایس پاروں انورائیق نول مبارک دین داویلا اے انورائیق دے ترجمے دی پرانی رسم تے روایت نول اگے توریا اے توریا اے منع ہوراں دے مجموع وج دِتے گئے ترجمیاں توں ادوی ایس تصیدے دے اسے منع موراں دے مجموع وج دِتے گئے ترجمیاں توں ادوی ایس تصیدے دے گئے ترجمیاں توں ادوی ایس تصیدے دے توں کیتا اے تے گئے ہوئے۔ گئے شاعراں نے براوراست ایبد اترجم عربی زبان چوں کیتا اے تے گئے ترجم کی زبان جوں کیتا اے تے گئے ہوئے وج وادھا کیتا ۔ اِنج کئی ترجم کے ترجم تے تشریحاں توں ترجم کر کے ایس روایت وج وادھا کیتا ۔ اِنج کئی ترجم امام بوصری دے بڑدہ دے ترجم توں ودھ ایس تصیدے دی ترجم انی بن گئے تیں۔

ترجمہ تے ہوجاندااے پرلفظاں نال جڑیاں ہوئیاں کیفیتاں تلازمیاں تے ایہناں جذبیاں وا ترجمہ نیس ہنداجہڑے ایہناں لفظاں نال جڑیاں ہندے نیس ایس پاروں ترجمے نوں ہمیشہ ترجمہ نمیں ہنداجہڑے ایہناں لفظاں نال ہندے نیس ایس پاروں ترجمے نوں ہمیشہ ترجمہ نمایا ترجمانی کہیا جاندااے۔

انورانیق ہورال دافنی سفر إک ریاضت دا پچھوکٹر رکھدااے ایمہنال نول زبان تے عبور وی اے تے اوہ لفظال دا مناسب ورتاراوی جان دے نیں۔ایس ترجے تول پہلال ایمہنال نے علامہ اقبال دی مشہور نظم ''شکوہ جوابِ شکوہ'' دامنظوم ترجمہ وی کیتا ہی۔جہڑ ااد بی حلقیاں وچ بہت بیند کیتا گیا۔

قسیدہ بُردہ بارے ایس ترجے وچ وی اِک اِجہالسانی قرینہ موجودا ہے، جیس دے نال ایس نعتیہ قسیدے دی تفہیم پنجابی زبان دے قاریال بی آسان ہوگئ اے ایہدی اِک وجہایس بحردااستعال وی اے جہڑی پنجابی زبان دی ترجمانی بہتر طورتے کر سکدی اے۔قسیدہ بُردہ دے ترجے وچ اِک بڑا مسکدی اے۔قسیدہ بُردہ دے ترجے وچ اِک بڑا مسکدی وی ایہدی بحرت قافیہ اے جہڑا اُردو پنجابی تے فاری پکڑوچ آسانی نال نئیں آ ونداا یہوہ جہال کہ پنجابی پیاریاں نے ایہدا ترجمہ میاں محمصاحب دی سیف الملوک دی بحروچ کیتا اے ایہ بحری سان دی اے بنجابی زبان دے مزاح دے نیڑے وی اے۔

انورانیق نے ایس ترجے نال پنجابی ترجمیاں دی روایت وچ جہڑا مبارک وادھا کیتا اے اوہ ایس ترجمے نے مبارک باددے مستحق نیس۔اللہ ایمنال نول مال بولی دی خدمت دی ہورتو فیق دو ہے۔ آبین

ڈاکٹرریاض مجید



## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِيَّةً

اَلْحَمْنُ لِلْهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ الْكَمْنُ الرَّحِيْمِ الْمِلْكِ يَوْمِ الرِّيْنِ الْمَالِيَّ الْمَالِيَ الْمُلِكِ يَوْمِ الرِّيْنِي الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْمِلْكِ يَوْمِ الرِّيْنِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْمِلْكِ يَوْمِ الرِّيْنِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحْمْنِ الرَّحْمِ الرَّحْمْنِ الرَّحْمِ الرَّحْمِنِ الرَّحْمِ الرَّحْمْنِ الرَّحْمْنِ الرَّحْمْنِ الرَّحْمِ الْمُعْلِقِيْنِ الْمُعْمِ الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْمِ الْمُعْلِقِي الْمِلْعِيْنِ الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمِنْ الْمُعْلِقِي الْعِلْمِ الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمِعْلِقِي الْمِعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْع

اِيَّاكَ نَعُبُلُ وَاِيَّاكَ نَسُتَعِيْنُ ۗ وَاِيَّاكَ نَسُتَعِيْنُ ۗ وَاِيَّاكَ نَسُتَعِيْنُ ۗ وَاِيَّاكَ نَسُتَعِيْنُ ۗ وَايَّاكَ نَسُتَعِيْنُ أَنْ الْمُسْتَقِيْمُ أَنْ الْمُسْتَقِيْمُ أَنْ الْمُسْتَقِيْمُ أَنْ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَهْتَ عَلَيْهِمُ فَ وَلَا الضَّالِيْنَ فَ عَلَيْهِمُ وَلَا الضَّالِيْنَ فَ عَلَيْهِمُ وَلَا الضَّالِيْنَ فَ عَلَيْهِمُ وَلَا الضَّالِيْنَ فَ

## سورة فاتحه (منظوم پنجابی ترجمه)

الله تیریال سبه صِفتال تول مخلوقال دا پالک تول این خیرال مِهرال دالا روز جزا دا مالک

منگنے آل امداد تری کرنے آل تری عبادت سانوں سِتھی تک راہ تے چلن دی بخش سعادت

اوہناں دی راہ تے جہناں نوں اُجرمِلے نیں تیرے مغضوباں تے گمراہواں دی راہ توں رکھ پریرے

ٱلْحَمْدُ بِللهِ مُنْشِى الْخَلْقِ مِنْ عَلَمِ ثُمَّ الطَّلُوةُ عَلَى الْمُخْتَادِ فِي الْقِدَمِ

مَوْلَاى صَلِّ وَسَلِّمُ دَامُّا آبدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِم

صفت الله دی جِهنے پیدا کیتی خلقت ساری فیر درود نبی علیہ تے جہدی مُدھ لا توں سرداری

اوہدے اُتے مولا بھیج درود سلام ہمیثاں تیرا سوہنا مِتر جو سبھ مخلوقاں توں بھاری

## ٱلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

في ذِكْرِعِشُقِ رَسُولِ اللهِ سَالِيْنَالِهُ اللهِ سَالِيْنَالِهُ اللهِ سَالِيْنَالِهُ اللهِ سَالِيْنَالِهُ ال

(1)

آمِنُ تَنَكُّرِ جِيْرَانٍ بِنِيْ سَلَمِ مَزَجْتَ دَمُعًا جَرى مِنْ مُّقُلَةٍ بِنَمِ مَزَجْتَ دَمُعًا جَرى مِنْ مُّقُلَةٍ بِنَمِ

أَمُ هَبَّتِ الرِّنِحُ مِنُ تِلْقَاء كَاظِمَةٍ وَ أَوْمَضَ الْبَرُقُ فِي الظَلْبَاء مِنْ إِضَمِ (٣)

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَبَتَا وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقُ يَهِم (٣)

اَيُحْسَبُ الطَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمُّ مَّا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمِ

# يهلى فصل

#### (رسول پاکان دے عشق بارے)

(۱)

کر کے یادیجے 'ذی سلم' گوانڈھوں یار وہاری تول ہنجواں وچ رت رلائی جو اکھوں نیں جاری؟

(۲)

اکھیاں تے کیہ بنیاں روکیاں ہور وگاون ہنجو جِنّا صبر لئی آکھاں دِلڑی ہور ہونے دُکھیاری (۴)

عاشق عشق جھپان داسو ہے کنج ایہناں دے ہندیاں نی<sup>سی</sup> بھر یجیاں اکھاں تے بھیج دِل دی لاجاری

ا سلم پیلوورگااک رُ گااے ن فی سلم جھے انجدے بہتے رُ گھ ہون۔ ۲۔ مدینہ منورہ سے مدینے دی اک پہاڑی داناں سے انھرو لَوُ لَا الْهَوٰى لَمْ ثُرِقُ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ وَلَا آرِقْتَ لِنِ كُرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ وَلَا آرِقْتَ لِنِ كُرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ (٢)

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعُنَ مَا شَهِنَتُ بِهِ عَلَيْكَ عُنُولُ النَّمْعِ وَالسَّقَمِ بِهِ عَلَيْكَ عُنُولُ النَّمْعِ وَالسَّقَمِ (٤)

وَ اَثْبَتَ الْوَجُلُ خَطِّى عَبْرَةٍ وَّضَنَّى مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَلَّايُكَ وَ الْعَنَمِ مِثْلُ الْبَهَارِ عَلَى خَلَّايُكَ وَ الْعَنَمِ (٨)

نَعَمُ سَرَىٰ طَيْفُ مَنُ اَهُوٰى فَأَرَّقَنِيُ وَالْحُبُ يَعْتَرِضُ اللَّنَّاتِ بِالْاَلَمِ کھے نہ 'ہندی ہے تینوں ڈھٹھواواں و یکھ نہ روندوں نہ 'بربت' تے "بن' دے ذکروں اُڈدی نیندخماری (۲)

تول فر کسرال ہو سکنا این عشقے تول إنکاری ایے دو سچیاں بین گواہیاں اتھرو تے بیاری (۷)

روگ محبت نے ہنجواں تے کمزوری توں واہیاں لیکاں تیریاں گلھاں اُتے کھٹیاں تے گناری لیکاں میریاں گلھاں اُتے کھٹیاں تے گناری (۸)

ہاں! ماہی دے چیتے سانوں دِتا اے جگراتا مُب دا درد مکا دیندا اے لذت دُنیاداری يَالَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُنْدِيِّ مَعْنِدَةً مِالَّكُونُ وَ الْهُوَى الْعُنْدِيِّ مَعْنِدَةً مِّ مِنْدَى الْهُوَى الْعُنْدِيِّ مَعْنِدَةً مَا لَمُ تَلْمِ مِيْنِي اللَّهُ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمُ تَلْمِ مِيْنِي اللَّهُ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمُ تَلْمِ مِيْنِي اللَّهُ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمُ تَلْمِ (١٠)

عَلَاثُكَ حَالِى لَا سِرِّى مِمُسُتَرِدٍ عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِيُ مِمُنْحَسِمِ عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِيُ مِمُنْحَسِمِ (١١)

مَعَضْتَنِى النَّصْحَ لَكِنُ لَّسْتُ اَسْمَعُهُ إِنَّ الْمُحِبُ عِنِ الْعُنَّالِ فِيُ صَمَمِ إِنَّ الْمُحِبُ عِنِ الْعُنَّالِ فِي صَمَمِ (١٢)

إِنِّى التَّهَيُّتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيُ عَنَالِيُ وَالشَّيْبُ اَبُعَلُ فِيُ نُصْحٍ عَنِ التَّهَمِ مُلاً! عُذر مِرا من ، نہ دے سے عشق دے مہیے ملاً! عُذر مِرا من ، نہ دے سے عشق دے مہیے مینوں برا نہ کہند وں جے توں مُندی گل نتاری (۱۰)

بھیت گیا اے تینتھوں وی گانہہ چغلی خوراں جیکر دُوجی گل کہ اپنی گلوں عشق طبع نہ ہاری (۱۱)

خالص نیتوں توں سمجھایا ، میں اُگانہیں سنیا بے شک عاشق دے کن طعنے سننوں ہندے عاری (۱۲)

عقل بڑھا ہے دی توں میں پیا جھ تھا ہو ناک، حالاں عقل بڑھا ہے وچ تُہمت توں ہُندی کوری کاری

# ٱلْفَصْلُ الشَّانِي

فيُمنع هوكالتَّفْس

(Im)

فَإِنَّ اَمَّارَتِى بِالسُّوْءِ مَا التَّعَظَتُ مِنْ جَهْلِهَا بِنَنِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ مِنْ جَهْلِهَا بِنَنِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ (۱۳)

وَلَا اَعَلَىٰ مِنَ الْفِعُلِ الْجَبِيُلِ قِرْى ضَيْفٍ اللهِ بِرَأْسِى غَيْرَ مُحُتَشَمِ ضَيْفٍ اللهِ بِرَأْسِى غَيْرَ مُحُتَشَمِ (10)

لَوْ كُنْتُ آغَلَمُ آنِّى مَا اُوَقِّرُهُ كَتَهْتُ سِرَّ بَكَالِىُ مِنْهُ بِالْكَتَمِ كَتَهْتُ سِرًّ بَكَالِىُ مِنْهُ بِالْكَتَمِ (١٢)

مَنُ لِّى بَرَدِّ جِمَاحٍ مِّنُ غَوَايَتِهَا كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللَّهُمِ

# دُو جي فصل

### (انسانی خواہشاں توں مطکن بارے)

(11)

بے شک نفس انموڑ جہالت توں بدیاں ول ٹورے ایہ تا وی ہویا اے اِنکاری ایہ تا وی ہویا اے اِنکاری (۱۳)

بن سدیا مہمان بڑھیپا میرے بر آ چڑھیا عمل چنگیرے نال نہ کیتی اِس دی خاطرداری عمل چنگیرے نال نہ کیتی اِس دی خاطرداری (۱۵)

بگے وال بڑھیپے دے میں وسے نال چھپاؤندا معلم معلم ہندا ہے نہیں ہونی ایہدی خدمت گاری (۱۲)

کہراڈ کے نفس دے انھرے گھوڑے نوں گراہیوں جیوں ردکے مُنہ زور وچھیرا تال لگام مہاری (14)

فَلَا تَرُمُ بِالْمَعَاصِىُ كَسَرَ شَهُوَتِهَا إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّىُ شَهُوَةً النَّهِمِ إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّىُ شَهُوَةً النَّهِمِ (١٨)

وَالنَّفُسُ كَالطِّفُلِ ان مُهْلِلُهُ شَبَّعَلَى وَالنَّفُسُ عَلَى عُلِي الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفُطِئهُ يَنْفَطِم حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفُطِئهُ يَنْفَطِم (١٩)

فَاصِرِفُ هَوَاهَا وَحَاذِرُ أَنُ تَوَلِّيَهُ إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلَّى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلَّى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ (٢٠)

وَرَاعِهَا وَهُىَ فِيُ الْأَعْمَالِ سَآئِمَةً وَرَاعِهَا وَهُى فِي الْأَعْمَالِ سَآئِمَةً وَانْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعَى فَلَا تُسِم

(14)

بھیڑ ، برائیاں کرکر کے چھڈن دا چھڈ ادادہ کھاج ودھیرے کھا کھا بہتا جرمے ککھ ڈکاری (۱۸)

نفس ترا دُوھ پیندے بال طرال نہ گھبرو ہووے دُوھ چھڈانال جے اِس داکر ویلے نال تیاری (۱۹)

حرص نفس دی نول لا ڈکا بہتا ودھ نہ جاوے بے شک قاتل ہندی اے ایہدی کاری مختاری (۲۰)

اکھ ج رکھ نفس دا چارو ڈنگر کھیتاں اندر موڑ مزے توں چر نہ جادے مطلی عمل کیاری

(11)

كُمُ حَسَّنَتُ لَنَّةً لِلْبَرْءِ قَاتِلَةً مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَلْرِأَنَّ السَّمَّ فِي النَّسَمِ مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَلْرِأَنَّ السَّمَّ فِي النَّسَمِ (٢٢)

واخُشَ النَّسَائِسَ مِنْ جُوْعَ وَمِنْ شِبَعِ وَاخْشَ النَّعْجَمِ قَرْبُ مِنْ النُّخَمِ قَرُبُ مِّنَ النُّخَمِ قَرُبُ مِّنَ النُّخَمِ قَرُبُ مِّنَ النُّخَمِ (٢٣)

وَاسْتَفِرُغِ النَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِامُتَلَاثُ وَاسْتَفِرُغِ النَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِامُتَلَاثُ مِن الْبَحَادِمِ وَالْزَمُ حِمْيَةَ النَّلَمِ مِن الْبَحَادِمِ وَالْزَمُ حِمْيَةَ النَّلَمِ مِن الْبَحَادِمِ وَالْزَمُ حِمْيَةَ النَّلَمِ

وَخَالِفِ النَّفُسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا وَخَالِفِ النَّفُسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا وَإِنْ هُمَا فَعَضَاكَ النَّصُحَ فَالَّهِمِ

(11)

نفس پبندی مارو مندی کھاج سوادی جیویں بندیاں ، بھیت نہ پایا موہرائے چُوری زہر نہاری بندیاں ، بھیت نہ پایا موہرائے چُوری زہر نہاری (۲۲)

بھگھ تے رج وچ ڈردے رہنائفس فریبی کولوں برہضمی نالوں ایں گھاٹے وندی بھگھ بِماری (۲۳)

مندے کموں پاپلیریاں اٹھاں دھورورو کے مندے کموں پاپلیریاں اٹھاں دھورورو کے جھتھیاں ہو کے توبہ کرنہ ویکھیں دُوجی واری (۲۴)

نہلگ کہنے نفس ، ابلیس دے رہو دوواں توں ہٹوال کے کہاری کردے ہون نصیحت بھاویں فروی اے مگاری

#### (10)

وَلَا تُطِعُ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْلَا الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْلَا الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اَسْتَغُفِرُ اللهُ مِنْ قَوْلٍ مِبلًا عَمَلٍ لَّقَلُ نَسَبُتُ بِهِ نَسُلًا لِّنِيْ عُقْمِ لَّقَلُ نَسَبُتُ بِهِ نَسُلًا لِّنِيْ عُقْمِ (۲۷)

اَمَرُتُكَ الْخَيْرَ لَكِنَ مَّا أُمَّرُتُ بِهِ وَمَا اسْتَقَبْتُ فَمَا قَوْلِىٰ لَكَ اسْتَقِمِ وَمَا اسْتَقَبْتُ فَمَا قَوْلِىٰ لَكَ اسْتَقِمِ (٢٨)

وَلَا تَزَوَّدُتُ قَبُلَ الْمَوْتِ تَافِلَةً وَلَدُ اُصَلِّ سِوْى فَرْضٍ وَّلَمُ اَصُمِ (ra)

الله معافی دیوے اُس توں جِہرا قول بے عملا اونتر نوں 'جی والی کہنا گل اے بے عِتباری

(14)

تینوں علم سایا نیکی دا پر آپ نہ کیتی تیرے تے کیہ اثر کرے گی میری گل کراری

(MA)

نفل عبادت موت دی راہ دا توسا نہیں گنڈھ لیے بن فرضاں دے ، نفلاں دی نہ کیتی ذرا تیاری

# ٱلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(19)

ظَلَنْتُ سُنَّةَ مَنُ آخِيَى الظَّلَامَ إِلَى آنِ اشْتَكَتُ قَلَ مَاهُ الظُّرِّ مِنُ وَّرَمِ آنِ اشْتَكَتُ قَلَ مَاهُ الظُّرِّ مِنُ وَّرَمِ (۳۰)

وَشَلَّ مِنْ سَغَبِ اَحْشَائَهُ وَطُوٰى تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشُعًا مُّتُرَفَ الْإَدَمِ تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشُعًا مُّتُرَفَ الْإَدَمِ (٣١)

وَرَاوَدَتُهُ الْجِبَالُ الشَّمُّ مِنْ ذَهَبٍ وَرَاوَدَتُهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ عَنْ تَهُسِهِ فَأَرَاهَا آيَّمَا شَمَمِ

## تنجى فصل

(رسول الله طالي وي شان وچ)

(19)

میتھوں اوس پیارے دی سُنت تے عمل نہ ہویا جہدے پیر نماز چ سُنچ کر کے شب بیداری (۳۰)

پیٹ ولیٹ لیا سوہنے نے بھکھ دی سختی اندر سوہل مریر ،ملوک شِکم تے پتھر بنھ کے بھاری (۳۱)

اُچ بہاڑ حضور کاٹیائی دے اکے سونا بن بن ڈلھکے نبی کریم کاٹیائی نگہ او ہناں ول بے غرضی دی ماری (mr)

وَ آكَّنَتُ زُهْنَهُ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهُ إِنَّ الطَّرُورَةَ لَا تَعُنُو عَلَى الْعِصَمِ إِنَّ الطَّرُورَةَ لَا تَعُنُو عَلَى الْعِصَمِ (٣٣)

وَكَيْفَ تَلُعُو إِلَى اللَّانْيَا ضَرُوْرَةُ مَنَ لَوْ لَاهُ لَمْ تَغُرُجِ اللَّانْيَا مِنَ الْعَلَمِ لَوْ لَاهُ لَمْ تَغُرُجِ اللَّانْيَا مِنَ الْعَلَمِ (٣٣)

هُ اللَّهُ الْكُونَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَالْفَرِيُقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ وَالْفَرِيُقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ (٣٥)

نَبِيُّنَا الْأَمِرُ النَّاهِيُ فَلَا اَحَلُّ اَبَرَّ فِيُ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ (mr)

گھر دیاں لوڑاں زُہد عبادت ہور پکیرے کیے تقوے تے ہوسکدانہیں تھوڑاں دا غلبہ طاری (۳۳)

کسرال اُس مستی نول غرضال اینے ول بلاون آئی دی خاطر عدمول پیدا ہوئی خلقت ساری (۱۳۳)

جن ، آ دم تے دو جگ دا پردهان محری سورنا عرب مجم دی ساری دُنیا تے اوہدی سرداری (۳۵)

نیکی ول بلاون والا بدیوں مطلق والا اوہ سچامہاں تے ناہ وج گل اُس دی سُچیاری

(٣4)

هُوَ الْحَبِيُبُ الَّذِي ثُولِي شَفَاعَتُهُ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهُوَالِ مُقْتَحِمِ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهُوَالِ مُقْتَحِمِ (٣٧)

دَعَا إلى اللهِ فَالْمُسْتَمُسِكُونَ بِهِ مُسُتَمُسِكُونَ بِحَبُلٍ غَيْرٍ مُنفَصِم مُسُتَمُسِكُونَ بِحَبُلٍ غَيْرٍ مُنفَصِم (٣٨)

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيُ خَلْقٍ وَّفِيُ خُلُقٍ وَلَمْ يُنَانُوُهُ فِيُ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ وَلَمْ يُنَانُوُهُ فِيُ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ (٣٩)

وَكُلُّهُمْ مِّنَ رَّسُولِ اللهِ مُلْتَبِسٌ وَكُلُّهُمْ مِّنَ الْبَيْسِ عَرُفًا مِّنَ البِّيَمِ الْوَرَشُفًا مِّنَ البِّيَمِ

#### (my)

رب دے بیارے ماہی توں ایں آس سفارش سانوں خوف سے جد ساڈے تے آؤنی ایں اوکھی بھاری (سے)

جہوے آئی وے سلامے اُتے دین خدا ول آئے اور اُئے اور اُئے اور اُئے اور اُئے اور اُئے میں عاری اور ان اور اُئے میں عاری اور ان اُئے رسی نوں پھڑیا کہ چھڑنوں نیں عاری (۳۸)

صورت تے سیرت وچ سوہنا سبھ نبیاں توں اُنچا خیر ، خبر دا بلّا وی اے سبھناں نالوں بھاری (۳۹)

### (4.)

وَ وَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَيِّهِمِ مِنْ تُقْطَةِ الْعِلْمِ آوُ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ (٣١)

فَهُوَ الَّذِي ثَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ (٣٢)

مُنَزَّةٌ عَنْ شَرِيُكٍ فِيُ عَاسِنِهِ فَجُوْهَرُ الْحُسُنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ فَجُوْهَرُ الْحُسُنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ (٣٣)

دَعُ مَا ادَّعَتُهُ النَّصَارٰى فِي نَبِيِّهِم واحُكُمْ مِمَا شِئْتَ مَنْ حًا فِيْهِ وَاحْتَكِم

#### (4+)

علم کتابے نقطہ سن حکمت وچ زیرال زبرال اُس در تے جد نبیال پرکھی اپنی منصب داری (۲۱)

پاک نبی طابق دی ہستی اکمل ، ظاہر باطن اندر جہنوں پیار محبت دے لئی چُنیا خالق باری (۲۲)

آ پی دی شان مقدس عالی آ پی دے کون برابر آ پی دی خوبی وچ کسے دی وی نہیں جھے داری آ پی دی خوبی وچ کسے دی وی نہیں جھے داری (۳۳)

عیسی بارے لوک عیسائیاں جو دعویٰ سی کبیتا اُس توں وکھ جو کہنا کہہ دے نعت پینمبر ٹاٹیا واری ( ~ ~ )

فَانُسُبُ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ وَانُسُبُ إِلَى قَلْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظْمِ وَانْسُبُ إِلَى قَلْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظْمِ

فَإِنَّ فَضُلَ رَسُولِ اللهِ لَيْسَ لَهُ حَلَّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ حَلَّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ (٣٦)

لَوْنَا سَبَتْ قَلْرَهُ اٰیَاتُهُ عِظَمًا آخی اسْمُهُ حِیْنَ یُلُخی دَارِسَ الرِّمَمِ آخی اسْمُهُ حِیْنَ یُلُخی دَارِسَ الرِّمَمِ (۲۷)

لَهُ يَمُتَحِنًّا مِمَا تَعْىَ الْعُقُولُ بِهِ لَمُ مَنْ تَحِنًّا مَا تَعْىَ الْعُقُولُ بِهِ حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبُ وَلَمْ نَهِم

(mm)

ذات نی الله نول دے دے نسبت جو وڑیا سُول دینی جو کر سکناں کر دے عظمت اُس رُتبے تول واری جو کر سکناں کر دے عظمت اُس رُتبے تول واری (۲۵)

مُكدى گل! رسول الله دى صفت ثنا نہيں مُكدى مُكدى علامى الله دى صفت ثنا نہيں مُكدى مُكدى عبارى بيان كرے واہ لا كے سارى بيان كرے واہ لا كے سارى (٢٦)

جِنَّى عظمت رب نے دِتی ہے کر آ کی وکھاندے ناں او ہناں دالین توں گرنگاں وج ہندے ساہ جاری (۲۷)

اوس حریص ہدایت اُمت نوں دِتی باجھ شُبے دے کے اور میش جے نہ جاوے ساڈی عقل وچاری

### (MA)

اَعُیَی اِلُوری فَهُمُ مَعُنَاهُ فَلَیْس یُری لِمُعُیّا اللَّهُ اللْلِلْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللْمُواللْمُ اللَّهُ اللْمُوالِمُ الللَّا اللَّهُ الللْمُواللَّالْمُ اللللْمُ الللَّهُ اللَّهُ

كَالشَّهُسِ تَظُهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدٍ كَالشَّهُسِ تَظُهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدٍ صَغِيْرَةً وَتُكِلُّ الطَّرُفَ مِنْ امَمِ صَغِيْرَةً وَتُكِلُّ الطَّرُفَ مِنْ امَمِ (٥٠)

وَ كَيْفَ يُلْرِكُ فِى الثَّانِيَا حَقِيْقَتَهُ قَوْمٌ لِيّامٌ تَسَلَّوا عَنْهُ بِالْحُلْمِ (۵۱)

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اللهِ بَشَرٌ وَ اللهِ كُلِّهِم

(MA)

کیہ جانے مخلوق نمانی آٹی اور اُنچا درجہ عاجز بینے رُتے دی کیہ کرن سراغ براری عاجز بینے رُتے دی کیہ کرن سراغ براری (۴۹)

سورج وانگ مثال نبی ٹائیے دی دوروں جھوٹا گئے کریے غور نے اوہدے تے نہیں کیکدی نظر وچاری (۵۰)

حال حقیقت وُنیا اُتے آ بی اوال کھلے ماری جد کہ اُمت سُتی ہوئی اے تان کے کھیس خماری جد کہ اُمت سُتی ہوئی اے تان کے کھیس خماری

اپنے علم دی پہنچ اے اپنی ، آپائی عظیم بشر نیں سے علم دی پہنچ اے اپنی ، آپائی عظیم بشر نیں سے علم دی مخلوقاتوں بھاری سچی گل اے شان نبی بھی دی مخلوقاتوں بھاری

(ar)

وَكُلُّ اي آئَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَإِثَّمَا اتَّصَلَتُ مِنْ تُوْرِهٖ عِهِم فَإِثَّمَا اتَّصَلَتُ مِنْ تُوْرِهٖ عِهِم (۵۳)

فَإِنَّهُ شَمِّسُ فَضُلٍ هُمُ كُوَا كِبُهَا يُظْهِرُنَ آنُوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ يُظْهِرُنَ آنُوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ (۵۴)

حَتَّى إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكُوْنِ عَمَّدَ هُدَا هَالُعَالَمِيْنَ وَأَحْيَتُ سَأَيْرَ الْأُمَمِ هَالُعَالَمِيْنَ وَأَحْيَتُ سَأَيْرَ الْأُمَمِ

آكُرِمُ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ بِأَكُسُنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِم (ar)

نبیاں آ کے جِنِے اپنے کرم کمال وکھائے نور نبی ٹائیل وے چاک نیاری (۵۳)

آ کی فضیلت دے سُورج نیں نبی ستاریاں والگوں آ کی فضیلت دیے نوروں نبیاں نے لوصیرے دچ کھلاری (۵۴)

خُش خَلَقی تے خُش خُلقی توں بدن ودھیرے پھتے کھڑیا کھریا مکھڑا اے تے زینت شان پیاری

(DY)

كَالزَّهْرِ فِيُ تَرَفٍ وَّالْبَلْدِ فِيُ شَرَفٍ وَّالْبَحْرِ فِيُ كَرَمٍ وَّالنَّهْرِ فِيُ هِبَمِ وَالْبَحْرِ فِيُ كَرَمٍ وَّالنَّهْرِ فِيُ هِبَمِ

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرُدٌ فِي جَلَالَتِهِ فِي عَسُكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ فِي عَسُكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ (۵۸)

كَأَنَّمَا اللَّوْلُوُ الْبَكْنُونُ فِي صَنَفٍ مَا اللَّوْلُو الْبَكْنُونُ فِي صَنَفٍ مِنْ مَعْدِنَى مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ مِنْ مَعْدِنَى مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ (۵۹)

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرُبًا ضَمَّ اَعْظُمَهُ طُوْلِي لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَ مُلْتَثِمِ (PG)

اوہ پورا چن شرفوں سجرے کچل شگونے وانگوں سخی سمندر ورگے نے نہیں عالی ہمت ہاری (۵۷)

کلم کلّے ہون حضور تالیج نے اِنج جلال اے دِسدا آگیم کلّے ہون حضور تالیج تا اِنج جلال اے دِسدا آگیج کھلون جویں وچکار چفیرے دُنیا ساری (۵۸)

آ کی دے دند مبارک ولھکن مشن بولن ویلے منہ دے وچ وکھاون سپ دے موتی جھلک نیاری منہ دے وچ وکھاون سپ دے موتی جھلک نیاری (۵۹)

جس وچ جسم مبارک ،خُشبو اُس مٹی دے تل نہیں وهر ودهائیاں جہناں سُنگھی چُمی ایں اِک داری

## ٱلْفَصْلُ الرَّبِعُ

في مولي التبي مالفاتيام

(Y+)

آبَانَ مَوْلِلُهُ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهِ يَا طِيْبَ مُبْتَدَاءِ مِّنْهُ وَهُنْتَتَمِ يَا طِيْبَ مُبْتَدَاءِ مِّنْهُ وَهُنْتَتَمِ (١٢)

يَوُمُّ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ أُنَّهُمُ قَلُ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ قَلُ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ (٦٢)

وَبَاتَ اِیُوَانُ کِسُرِی وَهُوَ مُنْصَدِعٌ گَشَهُلِ اَصْحَابِ کِسُرِی غَیْرَ مُلْتَئِمِ گشهُلِ اَصْحَابِ کِسُرِی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

وَالنَّارُ خَامِلَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ عَلَيْهِ وَالنَّهُرُ سَاهِى الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

# چوهمی فصل

### (ني پاکساوےمیلادبارے)

(Y+)

سوہنا جی گھر پیدا ہویا مہکاں آؤن سریروں واہ وا مُڈھ توں آخر توڑی پاک حیاتی ساری (۱۱)

پیر دے دِن توں فارسیال نے عقلوں سِٹا کٹر صیا بیر دے دِن توں فارسیال نے عقلوں سِٹا کٹر صیا بے شک اسیں ڈرائے گئے آں آ وُنی ایں دُشواری (۲۲)

کِسریٰ دے محلال دیاں کندھاں ڈھٹھیاں ٹھیک نہ ہوئیاں اوہدی فوج بُڑی نہ فر جیوں پائی چار دواری (۱۳۳)

آ تش کدیاں دی اگ مجھی بھر بھر ٹھنڈے ہوکے دُکھ شرم توں وگنا مجھی نہر فرات وچاری

ا جم چوں ۲ فارس (ایران)د اوکال

#### (MM)

وَسَأَءَ سَاوَةً أَنْ غَاضَتُ بُحَيْرَةُهَا وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ (٢٥)

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْبَاءِ مِنْ بَلَلٍ كُزُمًّا وَ بِالْبَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ كُزُمًّا وَ بِالْبَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ (٢٢)

وَالْحِنُ عَلْمِيفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةً وَالْحَقَّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنَى وَمِنْ كَلِمِ وَالْحَقَّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنَى وَمِنْ كَلِمِ

عُمُوا وَصَمُّوا فَإِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمُ تُسْبَعُ وَبَارِقَةُ الْإِنْنَارِ لَمُ تُشَمِ (44)

جس ویلے اوہناں نے ڈِٹھا ''سادا'' دریا سگا غصے نال پچھانہہ نول بھتے ، تسے اگ پجاری (۱۵)

اگ نے پانی پانی ہو کے منہ کالا کر لِتاً! تے پانی دے دی ماہ سکتے اگ وچ لا کے تاری
(۲۲)

ہوکا دِتّا جِنّاں نے کہ نور چیکدا ویکھو حق رسول بھی نے دسیاتے قرآن دلیل بکاری (۲۷)

نہ خُش خبری سُنی کفاراں انھے بولے ہو گئے خوف دواون والی بجلی تے وی جمات نہ ماری

مِنْ بَعُدِ مَا آخُبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمُ بِأَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعُوَجَّ لَمْ يَقْمِ بِأَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعُوجَّ لَمْ يَقْمِ (١٩)

وَبَعْلَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفْقِ مِنْ شُهُبٍ مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ

حَتَّى غَلَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقُفُوا اِثْرَ مُنْهَزِمِ مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقُفُوا اِثْرَ مُنْهَزِمِ (١٤)

كَأَنَّهُمُ هَرَبًا ٱبْطَالُ ٱبْرَهَةٍ كَأَنَّهُمُ هَرَبًا أَبْرَهَةٍ أَوْ عَسْكُرٌ بِالْخَطَى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

نَبُنَّا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا نَبُنَ الْمُسَبِّحِ مِنْ آحُشَاء مُلْتَقِم اتمے بولے کافر مُشرک مُن بیٹے س گلال بہاڑا انجاری اخباری اخباری بہاڑا اُنجھا راہ اے ، دسیا جادوگر اخباری (۲۹)

اس توں پہلاں کافر لوکاں تارے مُعدے ویکھے بُت دھرتی تے ڈِگدے تکن مرسل کھی دے اِنکاری بُت دھرتی ہے دِگدے کارے

میری راہ چھڈ نسے مخبر جن اُزُردہ اِک دُوج نے ڈگدے ڈِھہندے بھجے جادن ناری اِک دُوج نے دگدے (۱۷)

ابرہ دے پہلواناں وانگوں جِن بھگوڑے ہوئے جوئے جوئے جیویں روڑ نبی میں توں کھا کے دوڑی فوج انکاری جیویں روڑ نبی میں توں کھا کے دوڑی فوج انکاری

ابویں روڑ وگائے حضرت ٹھی سی کردے ہوئے جوئے جوئے جوئی جویں توبہ کردا بونس سٹیا باہر شنگاری

ا خبرال دین والا ۲ \_اگ دی مخلوق ۳ \_ماس کھانی مچھی دی اِک قتم

# ٱلْفَصْلُ الْخَامِسُ

(Lm)

جَآءً تُ لِلَّهُ وَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِلَةً مَّنْشِى إلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَلَمِ مَّنْشِى إلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَلَمِ (٣٧)

كَأَنَّمَا سَطَرَتُ سَطْرًا لِّبَا كَتَبَتُ فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ (۵۵)

مِثُلُ الْغَهَامَةِ آنَّى سَارَ سَائِرَةً تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ مَمْ تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ مَمْ (۲۷)

اَقُسَهُتُ بِالْقَهَرِ الْهُنُشَقِ اِنَّ لَهُ مِنْ قَلْبِهِ نِسُبَةً مَّبُرُورَةً الْقَسَمِ

## ينجوين فصل

### (رسول پاکسی دی دعوت مبارک بارے)

(ZT)

آ کی نے رکھ بلائے تے اوہ متھا میکدے آئے جو پہاری جیویں پنیال بھرنے رڈھدی پیراں باجھ بہاری (۷۳)

ایویں وصف نبی دے لیکے راہ وچ رُکھ دیاں شاخال جویں کسے انو کھے خط وچ لکھے کمال لکھاری (۷۵)

جھے سیر کرن اوہ جاندے بدلی چھاواں کر دی تال ہے او ہناں نوں نہ ہووے گرمی وچ دُشواری (۲۷)

قلب نبی این باروں نسبت چن نول جانن باروں ککڑے ہوون والے چن دی سونہہ کھاناں سُجیاری

### (44)

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمِ وَكُلُّ طَرُفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ وَكُلُّ طَرُفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ (4A)

فَالطِّلُقُ فِي الْغَارِ وَالطِّلِّيْقُ لَمُ يَرِمَا وَهُمُ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمِ (4)

ظَنُّوا الْحَبَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلَى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجُ وَلَمْ تَحُمِ (۸۰)

وِقَايَةُ اللهِ آغُنَتُ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ قِنَ اللهُ اللهُ عَنْ عَالٍ مِّنَ الْأَطْمِ

(44)

خیرال مهرال والا مُرسل کی غار لکایا و کی سکے نہ انھے کافر ہمبے ڈھونڈھ ونگاری (۷۸)

سُجُّل تے صدیق نہ غارج ویں ورموں گھرائے مشرک آ کھن خالی اے دوواں توں غار جصاری مشرک آ کھن خالی اے دوواں توں غار جصاری (۷۹)

کدول کبوتر آنڈے دیندا" کہنا" اُن دا جالا غارج نہیں اوہ میجل مُنیا، غیرال سوچ وچاری

رب رحیم غنی کبتا ڈھو رکھوالی دا لا کے اوہنال لئی بے مقصد ڈھالاں دوہری چار دواری

### (AI)

مَاسًا مَنِي النَّهُ وُضَيًّا وَّاسُتَجَرُتُ بِهِ إِلَّا وَنِلْتُ جَوارً مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ إِلَّا وَنِلْتُ جَوارً مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ (٨٢)

وَلَا الْتَهَسُّ غِنَى النَّارَيْنِ مِنْ يَّدِهِ الَّاسُتَلَهُ النَّلٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ اللَّاسُتَلَهُ النَّلٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ (۸۳)

لَا تُنكِرِ الْوَحْىَ مِنْ رُّوْيَاهُ إِنَّ لَهُ قَلْبًا إِذَا تَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمُ يَنَمِ قُلْبًا إِذَا تَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمُ يَنَمِ (٨٣)

فَنَاكَ حِيْنَ بُلُوعَ مِّنَ تُّبُوّتِهِ فَلَيْسَ يُنُكُرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِم (AI)

آ ﷺ توں منگی ، مِلی خلاصی دُکھ دُنیا توں مینوں آ ﷺ دی قربت توں ہوئی اے دُور مِری دُشواری (۸۲)

اوس سخی توں دِین دُنیوی کوئی شے نہ منگی اوس سخی توں دِین دُنیوی کوئی شے نہ منگی کے منگی سے منگی سے منگی سے کھاری سے منگی ہتھوں دِلی مُراداں ملیاں بھر بھر کھاری (۸۳)

نہ ہو اوس وحی دا منکر جو سُفنے وچ آئی اکھسوں جاوے پرنہ جاوے اُس دِل دی بیداری (۸۴)

سچ سُفنے ویکھے جدول جوان نبوت ہوئی خاب دلیل جوانی دے تول کھرا اے انکاری تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحَى بِمُكْتَسَبٍ وَّلَا نَبِيًّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٍ (۸۲)

ايَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخُفَى عَلَى آحَدٍ بِدُونِهَا الْعَلْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ بِدُونِهَا الْعَلْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ (٨٧)

كُمْ اَبْرَأْتُ وَصِبًا بِاللَّبْسِ رَاحَتُهُ وَاطْلَقَتُ ارِبًا مِّنُ رِّبُقَةِ اللَّبَمِ (٨٨)

وَ آخَيَتِ السَّنَةَ الشَّهُبَآءَ دَعُوتُهُ حَتَّى حَكَتُ غُرَّةً فِي الْأَعْصِرِ التُّهُمِ (٨٩)

بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلْتُ الْبِطَاحَ عِهَا سَيُبًا مِّنَ الْبَعِلا مِّنَ الْعَرِمِ

رب تبارک وحی نہیں گھلدا محنت کوشش پاروں خبران غیب نبی اللی مندیاں نیں تہمت توں عاری (۸۲)

نور نشانی آ گی دی نه ربی درا کے توں مجھی آ گی دی میں مدل جہان چ جاری آ گی دے باجھوں ہونانہیں سی عدل جہان چ جاری

ہتھ شفا دا جس دم پھریا روگی روگوں چھٹے جھل توں حاجت منداں دی چھٹی سی جِند وچاری (۸۸)

آ پی وی اِک دُعانے کیتا اور در معنوں ہریاں آ وُندے جاندے سمیاں دے دیج ایہوسال انواری (۸۹)

نوری بدل ورصیاں کال ورھے نے کگھاں کڑھیاں لوکی ویہندے رہ گئے دریاواں نہ کا نگ<sup>ئے</sup> سہاری

# ٱلْفَصْلُ السَّادِسُ

فِيُ ذِكْرِشَرَفِ الْقُرُانِ

(9+)

دَعْنِیْ وَوَصْفِی ایَاتٍ لَّهُ ظَهَرَتُ ظُهُورَ نَارِ الْقِرٰی لَیلًا عَلی عَلَمِ ظُهُورَ نَارِ الْقِرٰی لَیلًا عَلی عَلَمِ

فَاللَّرُّ يَرُدَادُ حُسُنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمُ وَلَيْسَ يَنُقُصُ قَلْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ (٩٢)

فَمَا تَطَاوَلَ امَالُ الْمَدِيْحِ إلى مَافِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ مَافِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ (٩٣)

اَيَاتُ حَقِّ مِّنَ الرَّحْلِي هُ كُلَّاتَةً عَلَيْ الْمُوصُوفِ بِالْقِلَمِ قَدِيمُ الْمُؤصُوفِ بِالْقِلَمِ

# حجيوي فصل

### (قرآن مجیددی وڈیائی بارے)

(9+)

دس دے ایتاں دیاں صفتاں، جہر ایاں ظاہر ہویاں اگ مہمانی جیویں راتیں پربت تے چکاری (۹۱)

ہون پروئے لڑیاں دے وچ تے فربہتے بھبن قدر نہیں گھٹدی بھادیں ہودے موتی گھنڈ کھلاری (۹۲)

کرنا ایں کنج اُتھر اُتھر نعت نبی ویاں سدھرال اوہناں دا اخلاق مبارک باجھوں حد کناری (۹۳)

وصف قدیمی پاروں ایتال دے مفہوم پرانے بیشک نویں عبارت وچ رحمٰن کلام اُتاری

(91)

لَمُ تَقُتَرِنُ بِزَمَانٍ وَهُى تُغَيِرُنَا عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ (90)

دَامَتُ لَدَيْنَا فَفَاقَتُ كُلَّ مُعَجِزَةٍ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَأَئَتُ وَلَمْ تَدُمِ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَأَئَتُ وَلَمْ تَدُمِ

مَا حُوْرِبَتُ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ مَا حُوْرِبَتُ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ الْعَدِي الْكَادِئَ النَّهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

(94)

اگلے پچھلے سبھ وقتاں دیاں خبراں دیون ایتاں عاد ، ارم تے حشر نشر دی دس کارگزاری عاد ، ارم (۹۵)

ایہ اعلیٰ قرآن نشانی ساڈے کول ہمیشاں کیوں جے نہ رہی پہلے نبیاں دی اوہ معجز کاری (۹۲)

شک نہیں رہندا پڑھر<sup>ا</sup> ایتاں اِنجدا کرن نبیرا مُنصف دی نہ لوڑ پئی جد ایہناں گل نتاری مُنصف (عد)

ایبنال ایتال نال کدی نه ڈاہڈا ویری بھڑیا یاں ایبنال نول من لتا یال کھٹی ڈھیر خواری

#### (AA)

رَدَّتُ بَلَاغَتُهَا دَعُوٰى مُعَارِضِهَا رَدَّتُ بَلَاغَتُهَا دَعُوٰى مُعَارِضِهَا رَدَّ الْعَيُورِ يَدَالْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ رَدَّ الْعَيُورِ يَدَالْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ (٩٩)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَلَدٍ وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسُنِ وَالْقِيَمِ وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسُنِ وَالْقِيَمِ (١٠٠)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُخْطَى عَجَائِبُهَا وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْفَارِ بِالسَّأَمِ (۱۰۱)

قَرَّتُ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهُ لَوَيُهَا فَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَا عَنْصِمِ لَقَلْ ظَفِرُتَ بِحَبُلِ اللهِ فَاعْتَصِمِ

نال بلاغت ایتال ردّن سارے دعوے، جسرال عزت نول ہتھ پان نہ دیوے غیرت وند وہاری (۹۹)

معتبیاں پاروں ایرایتاں نیں دریاواں دیاں چھلال مُل تے خوبی وچ موتی وی نہیں ایہناں توں بھاری (۱۰۰)

ایتال دے مطلب اُن گنت انو کھے ہوون پاروں پڑھ پڑھ کدی طبع ننہ رتی نہ تھی ننہ ہاری (۱۰۱)

جِس دم قاری ایتال پڑھ کے اکھاں جادے تھاری جِت گئیوں بیبا! رب دی رہتی پھڑ میں عرض گزاری إِنْ تَتُلُهَا خِينَفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظَى أَنْ تَتُلُهَا خِينَفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظَى أَنْ وَرُدِهَا الشَّبِمِ أَطْفَاتَ حَرَّ لَظَى مِنْ وِرُدِهَا الشَّبِمِ أَطْفَاتَ حَرَّ لَظَى مِنْ وِرُدِهَا الشَّبِمِ (١٠٣)

كَأَنَّهَا الْحُوْضُ تَبُيَضٌ الْوُجُوُهُ بِهِ كَأَنَّهَا الْحُوْفُ بِهِ مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدُ جَأَنُونُهُ كَأَلُحُمَمِ مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدُ جَأَنُونُهُ كَأَلُحُمَمِ مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدُ جَأَنُونُهُ كَأَلُحُمَمِ الْحَمَانِ (۱۰۳)

وَكَا لَظِّرَاطِ وَ كَالْبِيْزَانِ مَعُلِلَةً فَالْقِسُطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ فَالْقِسُطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

لَا تَعْجَبَنُ لِحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا تَعْجَبَنُ لِحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِم تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِم (١٠٧)

قَلُ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوَّ الشَّهُ سِ مِنْ رَّمَدٍ وَ لَكُنُ لُكُو الْعَيْنُ ضَوَّ الشَّهُ مِنْ سَقَمِ وَ يُنْكِرُ الْفَكُ طَعْمَ الْبَاءُ مِنْ سَقَمِ

دوزخ دی اگ دے ڈرتوں ہے کریں تلاوت ایتال بے شک اِس دے سرد فوارے جان جہنم مھاری (۱۰۳)

چن طرال چمکن گے اگ جھلو سے اوگنہارے ایتاں دیے ڈُم کوٹر اندر جیہناں لائی تاری (۱۰۴)

اید قرآنی ایتال تکڑی وانگول سانوال تولن ایهنال باجه انصاف نه مووے خلقت وچ مِعاری (۱۰۵)

ایہناں ایتاں نوں ہے حاسدجانُو جان نہ جانے گل انوکھی نہیں ، ہے دوکھی ہویا اے انکاری
(۱۰۲)

وُ کھدی آ کھ کدی تک سکدی نہیں سُورج و یاں لاٹاں جیبھ بِماراں دی یانی دا ذیقہ دسنوں ایں عاری

# ٱلْفَصُلُ السَّابِعُ

فِيُ ذِكْرِمِعْرَاجِ النَّبِيِّ سَلَالْلِيِّ

(1.4)

يَا خَيْرَ مَنْ يَّكَمَ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ سَعْيًا وَّفَوُقَ مُتُونِ الْأَيْنُقِ الرُّسُمِ سَعْيًا وَّفَوُقَ مُتُونِ الْأَيْنُقِ الرُّسُمِ

وَمَنَ هُوَ الْأِيَةُ الْكُبُرَى لِبُعُتَيِرٍ وَمَنَ هُوَ النِّعُبَةُ الْعُظْلَى لِبُغُتَيْمِ وَمَنْ هُوَ النِّعُبَةُ الْعُظْلَى لِبُغُتَيْمِ (۱۰۹)

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلاً إِلَى حَرَمٍ كَمَا سَرَى الْبَلْدُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ كَمَا سَرَى الْبَلْدُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

وَبِتَّ تَرُقَلَ إِلَى آنُ يِّلْتَ مَنْزِلَةً مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمُ تُنْرَكُ وَلَمُ تُرَمِ

## ستویں فصل

(رسول پاکسے وےمعراج شریف بارے)

(1.4)

سخیاں دا سردار ،جہدے گھر پہنچن لوڑاں دالے اوکر مارے ڈاچیاں اُتے کر کے آؤن سواری اوکر مارے ڈاچیاں اُتے کر کے آؤن سواری (۱۰۸)

حضر اللی سیر اک راتے کیتی مکیوں اقصیٰ توڑی جیویں چن بدر دا کردا نھیرے سیل سواہری جیویں (۱۱۰)

جھے کوئی نہ اپڑ سکیا آٹی اوشے جا اپڑے اور مزل توسینی جھے سوچ وی جاوے ماری

(111)

وَ قَلَّمَتُكَ جَمِيْعُ الْأَنْبِيَاءُ بِهَا وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ هَغُنُومٍ عَلَى خَلَمِ وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ هَغُنُومٍ عَلَى خَلَمِ (۱۱۲)

وَانْتَ تَغُتَرِقُ السَّبُعَ الطِّبَاقَ عِهِمُ فِيُ مَوْكَبٍ كُنْتَ فِيُهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ فِيُ مَوْكَبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ (١١٣)

حَتَّى إِذَا لَمُ تَكَثُمْ شَاوًا لِّهُسُتَبِيّ مِنَ اللَّنُوِّ وَلَا مَرُقًا لِّهُسُتَنِمِ مِنَ اللَّنُوِّ وَلَا مَرُقًا لِّهُسُتَنِمِ (۱۱۳)

خَفَضَتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ اِذْ نَوْدِيْتَ بِالرَّفُعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

(111)

نبیان مُہرے سرور کھڑکے آ بی امام بنے سن پڑھن نماز نبی سبھ کھلتے کچیے نیت دھاری پڑھن نماز نبی سبھ کھلتے کچیے نیت دھاری

لشکر دے بن آ گوستے طبق اوہناں طے کیتے فوج فرشتیاں دے وچ آ ٹالیا دی اُنجی سپسلاری (۱۱۳)

حد مُكَا چھڈی حضرت نے قرب بلندی والی اُس تھاں جاون لئی آئی نہ ہور کسے دی واری (۱۱۳)

سبھ نبیاں توں آ کی دا رُتبہ اُچا باقی تھے آ کی نرف بلندی توں یائی اُتجی سرداری (110)

كَيْهَا تَفُوْزَ بِوَصُلٍ آيِّ مُسْتَرَيِر عَنِ الْعُيُونِ وَسِيِّرِ آيِّ مُكْتَتِمِ (۱۱۲)

فَكُزُتَ كُلَّ فِعَادٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ وَجُزُتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزُدَجَمٍ (كاا)

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِيْتَ مِنْ رُّتَبٍ وَعَزَّ اِدُرَاكُ مَا أُولِيْتَ مِنْ نِعَمِ (۱۱۸)

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا مِنَ الْعِنَايَةِ رُكُنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ مِنَ الْعِنَايَةِ رُكُنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ (١١٩)

لَبًّا دَعَى اللهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهِ بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا آكْرَمَ الْأُمَمِ خلقوں او لم آپ نے پایا اُچا وصل البی!! اکھوں او لم آپ نے پایا بھیت پتہ اسراری اکھوں او لم آپ نے بایا بھیت پتہ اسراری (۱۱۲)

بناں شریکوں آئی نوں مان دے سارے درجے لیجے ہراک تھا ہروں لیکھدے گئے تی آئی بناں وُشواری ہراک تھا ہروں لیکھدے گئے تی آئی بناں وُشواری (کاا)

جوسر کار ملی نے پائے رُتے اوہ سارے نیں عالی درجہ نعمت جو پایا نہ سمجھے فکر وچاری (۱۱۸)

مومن بھائیو! اپنے لئی اے، ایہ وڈی خُش خبری فضلوں تھم شریعت والا بھاری فضلوں تھم شریعت والا بھاری (۱۱۹)

سبھ خلقت چوں افضل، نبی ربانے دی دعوت تے اُمت ہو گئی دِین خدا ول آون توں اُچیاری

## الفضل الثامِنُ

في ذِكْرِجِهَادِ النَّبِيِّ سَاللَّهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ

(11.)

رَاعَتُ قُلُوْتِ الْعِلٰى اَنْبَآءُ بِعُقَتِهِ كَنَبُأَةٍ آجُفَلَتُ غُفُلًا مِّنَ الْغَنَمِ كَنَبُأَةٍ آجُفَلَتُ غُفُلًا مِّنَ الْغَنَمِ (۱۲۱)

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعُتَرَكٍ مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعُتَرَكٍ حَلَّى حَكَوْا بِالْقَنَا كَمُهَا عَلَى وَضَم

الهوين فصل

(نبی پاک وے جہادبارے)

(11.)

آ بی دے آ ون دی سؤیا کے قلب کفارال کنبے جسرال شیر دیال سُن دھاڑال بری ڈرے و چاری (۱۲۱)

جنگاں وچ کفارال نال حضور اللہ اوروں تک لڑو ہے جد تک ماس دی تکہ بوٹی ہندی نہیں اِک واری (177)

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُو يَغْيِطُونَ بِهِ الْفِرَارَ فَكَادُو يَغْيِطُونَ بِهِ الْفِرَارَ فَكَادُو يَغْيِطُونَ بِهِ الْفِلْدَ شَالَتُ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

(ITT)

مَّنْ عِنَّ اللَّيَالِيُ وَلَا يَلْدُوْنَ عِنَّهَا مَالَمُ تَكُنُ مِّنُ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

(144)

كَأَنَّمَا اللِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمُ كَأَنَّمَا اللِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمُ بِكُلِّ قَرْمِ إلى تَحْمِ الْعِلْى قَرْمِ

(110)

يَجُرُّ بَحُرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِعَةٍ يَجُرُّ بَحُرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِعَةٍ يَرُمِيُ مِنَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ يَرُمِيْ مِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

(177)

تیغ تر محے نسدے منکر، اوہناں اُتے ریجھن تن دے مکڑے جولے گرجھاں اُڈیاں مار اُڈاری
(۱۲۳)

جد تک امن مہینے والیاں راتاں نہ آ جاون کافر ڈروے جنگاں اندر بھلن وار شاری

(117)

دین کٹک بے دیناں ویڑھے بنیاں انج پروہنا جہڑا ماس اوہناں دا کھاوے کر کے خوب تیاری

(110)

آ در جوگ نے ہلا کیتا لے کے گھوڑ سوارال دریا وانگ سی لشکر لہرال وانگ سی تیغ کٹاری

ا ـ خامش كرن ٢ سالكر سوعزت والا

(174)

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ بِللهِ مُخْتَسِبٍ وَللهِ مُخْتَسِبٍ يَللهُ مُضْطَلِم يُسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِللَّكُفُرِ مُصْطَلِم

(112)

حَتَّى غَلَثَ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهُى بِهِمُ الْإِسْلَامِ وَهُى بِهِمُ الْإِسْلَامِ وَهُى بِهِمُ الرَّامِمُ اللَّامِمُ اللَّامِمُ اللَّامِمُ اللَّامِمُ اللَّلْمِمُ اللَّامِمُ اللَّامِمُ اللَّامِمُ اللَّلْمِمُ اللْمُومُ اللَّمُ اللَّمِمُ اللَّلْمِمُ اللَّمِمُ اللَّلْمِمُ اللْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ اللْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعِمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمِمُ الْمُعِمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمِمُ الْمُعْمُ الْ

(ITA)

مَكْفُوْلَةً آبُلًا مِّنْهُمُ بِخَيْرِ آبٍ وَخُيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْمُ وَلَمْ تَيْمِ

(179)

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلَ عَنْهُمُ مُّصَادِمَهُمُ مُمَادِمَهُمُ مُمُادِمَهُمُ مَاذًا رَاى مِنْهُمُ فِي كُلِّ مُصْطَلَم

آس صلے دی رکھ کے دین اسلام قبولن والے واہندے انج تلوار گفردی جڑیٹ دیندے ساری

(112)

بینی تے بے وطنی توم اسلامی ، او ہناں کر کے حق شریکا حاصل کیتا نال قرابت داری

(ITA)

آ کیا دا سایہ اُمت تے انج حشرال تبیکر رہنا نہ مِہنر نہ رنڈی ہووے گی ایہ قوم بیاری

(179)

اوہ اصحاب پہاڑعظمت دے پڑ جنگاں توں پچھے لے جہناں ہر ملے فقہ او ہناں دی ویکھی شان نیاری (IM+)

فَسَلُ حُنَيْنًا وَّسَلُ بَلُرًا وَّسَلُ أُحُرًا فَصُولَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدُهٰى مِنَ الْوَخَمْ فَصُولَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدُهٰى مِنَ الْوَخَمْ

(111)

ٱلْمُصْدِدِي الْبِيْضِ مُثَرًّا بَعْدَمَا وَرَدَتَ مِنَ الْعِدَا كُلُّ مُسُودٍ مِّنَ اللِّهَمِ

(ITT)

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتُ اَقُلَامُهُمْ حَرُفَ جِسْمٍ غَيْرٌ مُنْعَجِم

(ITT)

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمُ سِيْمَا ثُمَيِّرُهُمُ فَمُ السَّلَمِ وَالْوَرُدُ يَمُتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

آ فت توں س ودھ کفاراں لئی ایہ نے موسم اُحد، حنین، بدردیاں جنگال توں پچھ لے اِک واری

(ITI)

جیتو! چِٹیاں تیغاں گفر سریروں رتیاں کر دیے کے جد تلوارال کھان سِرال تے دل دے کالے ہاری جد تلوارال کھان سِرال تے دل دے کالے ہاری

(177)

منکراگھر نیزے قلمال کا تب یار نبی تالیج دے تیرال نال بنا کے نقطے کر دے نقش نگاری

(IMM)

لشکر وچ وی او ہناں دی کافرتوں دکھ سی وکھری کنڈیاں وچ ٹھل دی ہندی اے جیویں مہک بہاری (mm)

يُهُدِي إلَيْكَ دِيَاحَ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ فَتَحْسِبُ الْوَرُدَ فِي الْآكْبَامِ كُلَّ كَمِ

(ma)

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِا لَخَيْلِ نَبْتُ رُبًا لِمَا شَكَةِ الْحُرُمِ لِا مِنْ شَكَةِ الْحُرُمِ

(IMY)

طَارَتُ قُلُوبُ الْعِلٰى مِنْ بَأْسِهِمُ فَرَقًا فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهُمِ وَالْبُهُمِ فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهُمِ وَالْبُهُمِ

وَمَنُ تَكُنُ بِرَسُولِ اللهِ نُضَرَتُهُ إِن تَلُقَهُ الْأُسُلُ فِنَ اجَامِهَا تَجِم

(mm)

طهنڈی وا تڑکے دی تینوں جِت سُنیہا گھنے مرجنگی خشبوئی ڈوڈا میکی غلاف جصاری ہر جنگی خشبوئی ڈوڈا میک

گھوڑیاں تے اوہ جابن جسراں رُ کھ چٹاناں اُتے گھاہ دی پنڈ طراں جم جاندے کردے گھوڑسواری

(144)

وشمن دے دل خوف توں واوچ گُذّی وانگوں ڈولن شیرتے بکری دے فرقوں نیں ،اوہ ڈردے اِ نکاری شیرے کری دے اسلام

جہناں لوکاں کچھے ہتھ رسول اللہ تالیہ دا ہووے اوہناں اللّے آ کے چُپ ہو جاندا شیر شکاری

٣\_ان هريانچل

م جنگجو

ا ہے سویر سے

(IMA)

وَلَنْ تَرْى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِمٍ بِه وَلَا مِنْ عَنُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ بِه وَلَا مِنْ عَنُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

اَحَلَّ اُمَّتَهُ فِيُ حِرْزِ مِلَّتِهِ كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْرَشْبَالِ فِيُ اَجَمِ

(100)

كُمْ جَلَّلَتُ كَلِمَاتُ اللهِ مِنْ جَلَلٍ فِي خَلَلٍ فِي خَلَلٍ فِي خَلَلٍ فِي خَلِمَاتُ اللهُ وَاللهِ مِنْ خَصِمِ

(171)

كَفاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتُمِ (IMA)

آ بی در تے وصل والا بن امداد نہیں رہندا حضر اللی در سے ویری وشمن نے یائی ڈھیرخواری

(14)

شیر جویں لے اپنے بچے رہوے کچھارال اندر دین قلع وچ اِنج اوہنال اپنی قوم اتاری

(14.)

کنی وار قرآن نے کیتے رُسوا لوک کمینے نال ولیل انموڑ دبائے نبی اللی کرامت بھاری

(171)

اُس اُتی دا علم نشانی تیرے کان بتھیری کرے کی معاری معاری کرے یتیمی وچ جہرا تبلیغ اخلاق مِعاری

## ٱلْفَصُلُ التَّاسِعُ

فِي طَلَبِ مَغْفِرَةِ مِن اللهِ تَعَالَى وَشَفَاعَةٍ مِن رَّسُولِ اللهِ اللهِ تَعَالَى وَشَفَاعَةٍ مِّن رَّسُولِ الله

(177)

خَكَمُتُهُ بِمَدِيْجٍ اَسْتَقِيْلُ بِهِ ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّطَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَامِ ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّطَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَامِ (١٣٣)

إِذْ قَلْنَانِيَ مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ كَأَنْنِي عِهمَا هَدُيُّ مِّنَ النَّعَمِ كَأَنْنِي عِهمَا هَدُيُّ مِّنَ النَّعَمِ

اَطَعْتُ غَى الطِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا حَصَلْتُ اللَّ عَلَى الْاِثَامِ وَالنَّكَمِ حَصَلْتُ اللَّ عَلَى الْاِثَامِ وَالنَّكَمِ (۱۳۵)

فَيَا خَسَارَةً نَفْسٍ فِي يَجَارَتِهَا لَمُ تَشْتَرِ اللِّينَ بِاللَّنْيَا وَلَمُ تَسُمِ

### نوويي فصل

(اللهدى بخشش تے حضور مالية إلى دى سفارش دى طلب)

(177)

نعت دے صدقے او ہناں پاپال ڈی میں معافی منگی جو سے فیدا عمر گزاری جموٹھ قصیرے کہہ کے جو بے فیدا عمر گزاری (۱۳۳۱)

میرے گلے جھوٹھ قصیدے طوق طرال نیں لگدے صدیے دیے دُنے گل جیویں پاپ حمیل شنگاری صدی دیے دُنے گل جیویں پاپ حمیل شنگاری

منڈ پنے وچ میں شاہواں دی سیوا وچ شعر آ کھے منڈ پنے وچ میں شاہواں دی سیوا وچ شعر آ کھے مِلے گناہ اُس گراہی توں یا فِر ملی خواری مِلے گناہ اُس گراہی (۱۳۵)

بہت افسوس خمارہ پایا ایس ویارے دِل نے دُنیا چھڈ کے دِین نہراتا نہ ایہ سوچ وچاری

ا \_ گناہواں دی ۲ \_ ڈنگراں دی گل پان والا گھنگھروواں والا پٹا سے لڑ کین

(IMY)

وَمَن يَّبِعُ اجِلًا مِّنهُ بِعَاجِلِهِ يَبِن لَّهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَّفِيُ سَلَمِ يَبِن لَّهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَّفِيُ سَلَمِ (١٣٤)

إِنْ التِ ذَنْبًا فَمَا عَهُدِيْ مِمُنْتَقِضٍ مِّنَ التَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ مِمُنْصَرِمِ مِّنَ التَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ مِمُنْصَرِمِ (۱۳۸)

فَإِنَّ لِىُ ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِى هُكَمَّدًا وَهُوَ آوُ فِي الْخَلْقِ بِالنِّمَمِ هُكَمَّدًا وَهُوَ آوُ فِي الْخَلْقِ بِالنِّمَمِ

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيُ مَعَادِيُ اخِنَّا بِيَدِي ُ وَنُ مَعَادِي اخِنَّا بِيَدِي ُ وَنُ مَعَادِي اخْتُا بِيَدِي فَ فَضُلًا وَ إِلَّا فَقُلُ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

(1my)

گھاٹا کھاوے گا ،جِہڑا دُنیا لئی عقبی و یچ سودا نفتر خریدے بھاویں سائی مودے تاری (۱۳۷)

یا پی آں پرعہد نبی طفیۃ دے نال اُکھٹ اے میرا گئی جا نہیں سکدی کدی عقیدت ڈور اکارهی

(IMA)

میرا نام 'محد' اِس لئی کرم کریم الله کرے گا آ بی توں وڈا وعدے دا پیا اے کون وہاری (۱۳۹)

روز قیامت ہتھ نہ پھڑیا نبی کریم تلیھ ہے میرا پیر میرے فر تھڑ کے ہائے ہوسی ڈھیر خواری (100)

حَاشَاهُ أَنْ يُجْرَمَ الرَّاجِيُ مَكَارِمَهُ أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ هُخْتَرَمِ (۱۵۱)

وَ مُنْنُ ٱلْزَمْتُ آفْكَادِیْ مَدَآتُعِهُ وَجَدُتُهُ لِخَلَامِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ (۱۵۲)

وَلَنَ يَّفُوْتَ الْغِلَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتُ إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْآزُهَارَ فِي الْآكُمِ إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْآزُهَارَ فِي الْآكُمِ (١٥٣)

وَلَمُ أُرِدُ زَهْرَةً اللَّانَيَا الَّتِي اقْتَطَفَتُ يَكُ أُرِدُ زَهْرَةً اللَّانَيَا الَّتِي اقْتَطَفَتُ يَكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى ع

(10.)

ہو سکدا نہیں کسے سوالی نوں اوہ ٹورن خالی منگتے نوں اس در توں سنی پیندی نہیں اِنکاری (۱۵۱)

جِس دن توں میں نعت نبی ﷺ دی سوچاں وچ اتاری جان خلاصی ہوئی اپنی مُگی فکر بِماری جان خلاصی ہوئی اپنی مُگی فکر بِماری

اوس سخی توں لوڑاں تھوڑاں والے فیض اِنج پاون مینہ توں پربت باغے کھڑدی جیویں پھُل کیاری (۱۵۳)

نعت نبی عظیم تون دُنیادی فیدا نہیں لیندا جیویں لکھ کے شان زہیر ، ہرم دی ، پائی قبت بھاری

## ٱلْفَصْلُ العَاشِرُ

فِيُ ذِكْرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرُضِ الْحَاجَاتِ

(10r)

يَا ٱكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِىٰ مَنْ ٱلُوُذُبِهِ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَبَمِ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَبَمِ (١٥٥)

وَلَنُ يَّضِيُقَ رَسُولَ اللهِ جَاهُكَ بِيَ إِذَ الْكَرِيْمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ إِذَ الْكَرِيْمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ (١٥٢)

فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ النَّانِيَا وَضَرَّتَهَا وَمِنْ عُلُوْمِكَ عَلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ (۱۵۷)

يَا نَفُسُ لَا تَقُنطِى مِنْ زَلَّةٍ عَظْمَتُ إِنَّ الْكَمَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

## دسوين فصل

(مناجاتال تےعرضوئیاں بارے)

(10r)

آپ کریم کافیل بنال میرے لئی ہور کتے نہیں ڈھوئی جہڑے ویلے میرے برآؤندی اے اوکھی بھاری جہڑے ویلے میرے برآؤندی اے اوکھی بھاری (۱۵۵)

کرم حضور فی فی میری آؤنا نال شفاعت میری روز جزا دے مالک جس دم عدل دی گل نتاری (۱۵۲)

ول ولا! نہ جھڑی بھاوی تیرے پاپ وڈیرے کیہ عظے کیہ وڈے اوہ تے ذات اے بخش ہاری (IDA)

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّ حِيْنَ يَقْسِمُهَا تَأْتِيُ عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ تَأْتِيُ عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ (١٥٩)

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِئُ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ لَكَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَائِئُ غَيْرَ مُنْخَرِمِ (١٢٠)

وَٱلْطُفُ بِعَبْدِكَ فِي النَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ صَبُرًا مَثَى تَنْعُهُ الْاَهُوَالُ يَنْهَزِمِ صَبُرًا مَثَى تَنْعُهُ الْاَهُوَالُ يَنْهَزِمِ (١٢١)

وَاثُنَنُ لِسُعُبِ صَلْوةٍ مِّنُكَ دَلَيْمَةً عَلَى النَّبِيّ مِمُنُهَلٍ وَ مُنْسَجِم

(IDA)

میرے جرم برابر آؤ سی میرے تھے رجمت جس دِن اوگنہاراں وچ ونڈے گا خالق باری (۱۵۹)

میری آس کدی نہ توڑیں محشر دے دِن ربا سوکھی کر دیویں اس ویلے کیکھے دی دُشواری (۱۲۰)

رہا کرم کریں بندے تے دوواں جہاناں اندر اپیا کرم کریں بندے تے دوواں جہاناں اندر اپیاری ایپر بے صبرا گھابر جاندا اندر ہول بماری (۱۲۱)

اِذن درودی وا چیر نوں دے اپنے خاص فضل توں نبی کر پیم دی کے اُتے رہوے قیامت توڑی جاری (141)

وَالْأِلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمُ اَهُلِ التَّغِي وَالنَّغِي وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ اَهُلِ التَّغِي وَالنَّغِي وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ (١٦٣)

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ آبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ (۱۲۳)

مَا رَبِّحَتْ عَنَبَاتِ الْبَانِ رِيُّ صَبَا وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ عَادِى الْعِيْسِ بِالنِّغَمِ وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ عَادِى الْعِيْسِ بِالنِّغَمِ (١٢٥)

فَاغُفِرُلَنَا شِيهَا وَاغُفِرُ لِقَارِئِهَا سَالَتُكَ الْخَيْرَ يَاذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

(141)

آل سمیت اصحابہ تے سبھ تا بعین تے رحمت جو نیس عظمت عجز شرافت تے تقوے وچ بھاری (۱۲۳)

عبراللہ تے عمرخطائ تے رب دیاں ہون رضاواں کرم کرے عثمان تے اسداللہ تے خالق باری (۱۲۳)

جدتک وا تو لیندی رہے گی بن دی شاخ ہلارے کے اوٹھاں نو ل خش کردا رہو ہے فہاری جدتک گا کے اوٹھاں نو ل خش کردا رہو ہے فہاری

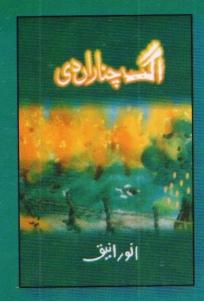
(ari)

بخش قصیرہ لکھن والے پڑھنے سننے والے بخش تصیرہ کھن والے بخشنہارے رہا تیرے موہرے عرض گزاری

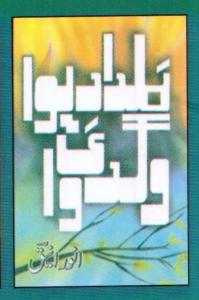
ا\_اوشال والا\_اوشى

#### چهپیاں کتاباں

<sub>\$</sub> 2000	(غزلاں)	بلداد بواوگدی وا
,2006	(لي نظم)	اگ چنارال دی
£2008	ترجمه (شکوه،جوابِشکوه)	الاہمال تے موڑواں الاہماں
£2015	(منظوم پنجابی ترجمه)	قصيره برده شريف







#### ان چھپیاں کتاباں

الله سوبخدے ناں (جمیہ شوی)

نی شهر سوبخدے ناں (نعتبہ شوی)

صفت نی سرور شقر دی ( بنجا بی نعتاں )

جیوان بازی سا ہوال دی (نظم پراگ)

اُر دوغر لیات (زیر تیب)



